وراثت کی فریاد

مصنف: انور عالم

ترجمہ: شکیل احمد مظاہری

نظرثانی: مفتی رئیس احمد خان قاسمی بھوپالی

يُوصِيكُمُ اللّٰهُ

فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ

تِلْكَ حُدُودُ اللّٰهِ

ISLAMIC INHERITANCE RESEARCH CENTRE
IIRC

اسلامک انہیریٹنس ریسرچ سینٹر

ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا نئی دہلی-۲۵

وراثت کی فریاد

مصنف : انور عالم

ترجمہ : شکیل احمد مظاہری

نظر ثانی: مفتی رئیس احمد خان قاسمی بھوپالی

ISLAMIC INHERITANCE
RESEARCH CENTRE
IIRC

اسلامک انہیریٹنس ریسرچ سینٹر

ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلائی دہلی۔ ۲۵

+91-9871481152
virasat@iirc.org.in
www.iirc.org.in

Join Free Class
on Muslim Inheritance (Only Friday)
11AM - 12PM / 9:30PM-10:30PM
zoom 923 659 2939 Password: **1234**

فہرست

شماریات	عنوان	صفحہ نمبر
1	وراثت کی فریاد	4
2	میری میراث	6
3	بیوی اور شوہر کے حصے	8
4	ماں کے حصے	10
5	باپ اور دادا کے حصے	11
6	بیٹا اور بیٹی	12
7	پوتا اور پوتی کے حصے	13
8	حقیقی اور باپ شریک بھائی بہن کے حصے	14
9	دادی اور نانی کے حصے	15
10	ماں شریک بھائی بہن کے حصے	16

کمپوزنگ
شیخ یاسر

ڈیزائن
حماد احمد

اظہارِ تشکر

مسلمانوں پر وراثت کی تقسیم فرض ہے، جیسے نماز وروزہ فرض ہے۔ میراث کے مسئلہ کو سہل انداز سے حل کرنے لیے بہت سی کتابیں لکھی گئی ہیں، لیکن اس خاکسار کی یہ کاوش 'وراثت کی فریاد' ان کتابوں سے مختلف ہے۔ اس میں وارثین کے حصوں کا ذکر نثری نظم کی شکل میں کیا گیا ہے، جس سے قارئین کو یاد کرنے اور سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ علم الفرائض کی اہمیت اور اس پر عمل کرنے اور نہ کرنے کے سلسلے میں اللہ نے قرآن میں کیا حکم دیا ہے، اس کو بھی اس کتاب میں پیش کیا گیا ہے۔

الحمد اللہ اس کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں بہت سی اہم اور مخلص شخصیات نے اپنا قیمتی وقت اور مشورہ دیا، جس میں خاص طور سے مولانا ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی، مولانا مفتی رئیس احمد خان بھوپالی، مولانا شکیل احمد مظاہری، مولانا اظہار احمد فلاحی مدنی ، مولانا ابو خالد سمع اللہ فیضی، مولانا حبیب الرحمن قاسمی ندوی، مولانا محفوظ انصاری فلاحی مدنی، مولانا قاضی مفتی حشام الدین قاسمی، مولانا شیخ ابو یاسر امین الرحمن عمری مدنی، شیخ یاسر اور حماد احمد صاحب کا اپنی گونا گوں مصروفیات کے باوجود اس کتاب کی نظر ثانی میں بھرپور تعاون حاصل رہا۔ ہم سبھی حضرات کے دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صحت و تندرستی اور لمبی عمر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ سے یہ بھی دعا ہے کہ ہم سب کی کوششوں کو قبول کرے، اس کتاب کو شرف قبولیت بخشے اور جس مقصد کے لیے کتاب لکھی گئی ہے اس پر ہم سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

انور عالم
ڈائریکٹر
اسلامک انہیریٹنس ریسرچ سینٹر
نئ دہلی

وراثت کی فریاد

میری بھی کوئی روداد سنے
میری بھی کوئی فریاد سنے

میں بھی قرآں کا حصہ ہوں
رب کی جانب سے اترا ہوں
میں درس سراجی کی صورت
طلباء کو پڑھایا جاتا ہوں
مشکل میں بتایا جاتا ہوں
پھر خوب رٹایا جاتا ہوں

میری بھی کوئی روداد سنے
میری بھی کوئی فریاد سنے

میں علم کا آدھا حصہ ہوں
میں شہر نبیؐ سے آیا ہوں
ہر شخص سے میرا رشتہ ہے
لیکن یہ ٹوٹا ٹوٹا ہے

میری بھی کوئی روداد سنے
میری بھی کوئی فریاد سنے

منبر سے کوئی ذکر نہیں
محفل میں کوئی فکر نہیں
کیوں مجھ کو سارے بھولے ہیں
کیوں سارے مجھ سے روٹھے ہیں!

میری بھی کوئی روداد سنے
میری بھی کوئی فریاد سنے

جب حقِّ وراثت لیا کرو
بہنوں کا حق بھی دیا کرو
کمزوروں پر مت ظلم کرو
مت مال یتیموں کا لوٹو

میری بھی کوئی روداد سنے
میری بھی کوئی فریاد سنے

اُس مالک کی یہ وصیت ہے
اُس خالق کی یہ نصیحت ہے
دوزخ ہے سزا گر چھوڑ دیا
گر پوری کی تو جنت ہے

میری بھی کوئی روداد سنے
میری بھی کوئی فریاد سنے

میری میراث

میرے مرنے کے بعد

میری میراث

میرے وارثوں میں تقسیم ہوگی

پر اُس سے پہلے

میری تدفین

میرا دَین(قرض)

میری وصیت کی تکمیل ہوگی (ترمذی:2094)

ترکے میں سب کو حصہ ملے گا

نسب ہو (النساء:11)

عقد ہو (النساء:12)

یا ہو قرابت (النساء:176)

ماں باپ اولاد

بیوی-شوہر ہو

عورت یا مرد

گر ہو کلالہ

بھائی بہن کو بھی حصہ ملے گا

وراثت کا علم
سیکھو۔ سکھاؤ
حق داروں کو (النساء:7)
ان کا حق بھی دلاؤ (بخاری:6732)

یہ فرض ہے (النساء:7)
جیسے روزہ، نماز
حج اور زکوٰۃ

گر کاٹی کسی نے
میراث کسی کی
بدلے میں اس کو
جہنم ملے گی (النساء:14)
گر حقِّ وراثت
ادا کر دیا
ہمیشہ کی اس کو
ملے گی جنت (النساء:13)

بیوی اور شوہر کے حصے

عقد نکاح

جب ہو جائے گا

ترکے میں

حصہ ہو جائے گا

موت آنی ہے

ایک دن آجائے گی

کوئی تو پہلے

چلا جائے گا

رخصت ہوا گر

شوہر بے اولاد

بیوی کو

چوتھائی مل جائے گا

گر ہوئیں

ایک سے چار بیویاں

تو سب کو

برابر مل جائے گا

رخصت ہوا گر

شوہر با اولاد

بیوی کو

آٹھواں مل جائے گا

گر ہوئیں

ایک سے چار بیویاں

تو سب کو

برابر مل جائے گا

رخصت ہوئیں گر

بے اولاد بیویاں

شوہر کو

آدھا مل جائے گا

رخصت ہوئیں گر

با اولاد بیویاں

شوہر کو

چوتھائی مل جائے گا

(النساء:12) بخاری:2747, 6723, 6739

ماں کے حصے

اولادِ میت، کوئی بھی ہو
بیٹا ہو یا بیٹی
پوتا ہو یا پوتی
ماں کو ترکے میں
چھٹا ملے گا
گر اولاد میت، کوئی نہ ہو
ماں کو ترکے میں
تہائی ملے گا

*پر بھائی بہن ہوں
کسی بھی طرح کے
سگے ہوں
سوتیلے ہوں
یا ہوں اخیافی
مگر ہوں دو یا دو سے زیادہ
ماں کو ترکے میں
چھٹا ملے گا
گر ایک ہی ہو، اُن میں سے کوئی
ماں کو ترکے میں
تہائی ملے گا
گر اولاد میت، کوئی نہ ہو
پر ماں باپ ہوں
شوہر یا بیوی کے ساتھ
ماں کو بقایا میں
تہائی ملے گا
والد کو بقایا میں
دو تہائی ملے گا

بقایا: شوہر یا بیوی کو دینے کے بعد بچا ہوا حصہ　　*چاہے بھائی بہن کو ترکے میں حصہ ملتا ہو یا نہ ملتا ہو
(النساء :11) بخاری:6723, 6739 ترمذی:2092 ابن ماجہ:2740

باپ اور دادا کے حصے

اولاد میت

گر ہو ذَکَر (مرد)

بیٹا ہو پوتا ہو یا پڑپوتا

ترکے میں والد کو

چھٹا ملے گا

اولاد میت

گر ہوں نساء(عورت)

بیٹی ہو پوتی ہو یا پڑپوتی

ترکے میں والد کو

چھٹا ملے گا

اگر کچھ بچا تو

وہ بھی ملے گا

اولاد میت

گر کوئی نہ ہو

ترکے میں والد کو

صرف بقایا ملے گا

میت کا اگر

والد نہ ہو

دادا ترکے کا

مالک بنے گا

(النساء:11) بخاری:6738 مشکوٰۃ:3060 ابوداؤد:2896
ترمذی:2099 ابن ماجہ:2722, 2723

بیٹا اور بیٹی

گر میت نے چھوڑی ہوں صرف بیٹیاں
ترکے میں اُن کو حصہ ملے گا
گر ایک سے زیادہ ہوئیں بیٹیاں
دو تہائی میں سب کو برابر ملے گا
گر ایک ہوئی تو آدھا ملے گا

گر میت نے چھوڑے ہوں
دونوں نفر
نساء اور ذکر
دونوں کو بقایا میں حصہ ملے گا
نساء کو ذکر سے آدھا ملے گا

گر میت نے چھوڑے ہوں
صرف ذکر
ان کو بقایا میں حصہ ملے گا
ہر ایک کو اس میں برابر ملے گا

(النساء:11) بخاری:6723, 6732, 6734, 6736, 6737, 6742
ابن ماجہ:2720, 2721 ترمذی:2092, 2093, 2096
مسلم:4141, 4142, 4143,4146 مشکوٰۃ:3058, 3059
ابوداؤد:2890, 2891, 2893

پوتا اور پوتی کے حصے

پوتیوں کو ترکے میں حصہ ملے گا
ایک سے زیادہ ہوئیں گر پوتیاں
دو تہائی میں سب کو برابر ملے گا
گر ایک ہوئی تو آدھا ملے گا

پوتوں کے ساتھ گر ہوئیں پوتیاں
بقایا میں سب کو حصہ ملے گا
پوتی کو پوتے سے آدھا ملے گا

بیٹی اور پوتی گر جمع ہوئیں
بیٹی کو آدھا، پوتی کو چھٹا ملے گا

ایک سے زیادہ ہوئیں گر پوتیاں
چھٹے میں سب کو برابر ملے گا

دو بیٹیاں ہوں گر پوتیوں کے ساتھ
تو پوتیوں کو کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا

دو بیٹیاں ہوں گر پوتوں پوتیوں کے ساتھ
پوتوں پوتیوں کو بقایا میں حصہ ملے گا

کچھ بچے' یہ ضروری نہیں ہے
بچا تو ملے گا ، نہیں تو کچھ نہیں ملے گا

میت کا ایک بھی بیٹا ہو گر
نہ پوتے کو کچھ ملے گا
نہ پوتی کو کچھ ملے گا

بخاری:6723, 6732, 6735, 6736, 6737, 6742
مشکوٰۃ:3059 ابن ماجہ:2721 ترمذی:2093

حقیقی اور باپ شریک بھائی بہن کے حصے

سگی ہو یا سوتیلی
بہن ہو گر اکیلی
ترکے میں اس کو
آدھا ملے گا

سگی ہو یا سوتیلی
بہن ہو ساتھ بیٹی
ترکے میں اُس کو
بقایا ملے گا

سگی ہو یا سوتیلی
بہن ہو ساتھ پوتی
ترکے میں اس کو
بقایا ملے گا

سگی ہو یا سوتیلی
بہن ہو ساتھ بھائی
بہن کو بھائی سے
آدھا ملے گا

گر ہوں صرف بہنیں
سگی اور سوتیلی
سگی بہن کو آدھا
سوتیلی کو چھٹا ملے گا

گر دو یا دو سے زیادہ ہوں سگی بہنیں
سوتیلی بہن کو کچھ بھی حصہ نہیں ملے گا
پر سوتیلی بہن ہو ساتھ بھائی
بقایا میں دونوں کو حصہ ملے گا

گر بیٹا ہو یا پوتا
باپ ہو یا دادا
نہ بہنوں کو کچھ ملے گا
نہ بھائی کو کچھ ملے گا

(النساء:176) ابوداؤد:2889,2887,2886 مسلم:4150 مشکوٰۃ:3059,3058,3057
ابن ماجہ:2737, 2726 ترمذی:2097, 2095, 2094

دادی اور نانی کے حصے

دادی اور نانی کو
ترکے میں حصہ ملے گا
گر میت کی ماں حیات ہو
تو انہیں کچھ نہ ملے گا

نانی ہو گر اکیلی
تو چھٹا حصہ ملے گا
دادی ہو گر اکیلی
تو چھٹا حصہ ملے گا

مل جائیں گر دونوں
تو چھٹا حصہ ملے گا
ہر ایک کو اُس میں
برابر ملے گا

والد حیات ہو
تو نانی کو ملے گا
والد حیات ہو
تو دادی کو نہ ملے گا

ترمذی:2012,2101,2100 مشکوٰۃ:3061,3049
ابو داؤد:2895,2894 ابن ماجہ :2725,2724

ماں شریک بھائی بہن کے حصے

شریعت نے اُس غریب کو
وارث بنا دیا
ماں کے واسطے جن کو
اخیافی بہن بھائی بنا دیا

سورۃ النساء میں
اس کا ذکر کر دیا
جمہور کا اس رائے پہ
اجماع کر دیا

میت کے اخیافی بھائی کو
چھٹا حصہ ملے گا
میت کی اخیافی بہن کو
چھٹا حصہ ملے گا

جمع ہوں گر بہن بھائی تو
ایک تہائی ملے گا
ہر بہن بھائی کو
برابر ملے گا

میت کے گر اولاد
یا والد* حیات ہوں
اخیافی بہن بھائی کو
کچھ بھی نہ ملے گا

*والد کی غیر موجودگی میں دادا یا پردادا والد کے مثل ہوگا
(النساء:12) بخاری:6723

ماشاءاللہ، بہت خوب، از اول تا آخر بچشم خود ایک ہی نشست میں پڑھا۔ طالبین کے لیے مفید پایا۔ اللہ رب العزت اس کو بھی دیگر کتابوں کی طرح اپنی بارگاہِ عالی میں شرف قبولیت سے نواز کر ذخیرۂ آخرت بنائے۔ این دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد۔ فقط دعا گو و دعا جو مفتی رئیس احمد خان قاسمی بھوپالی غفرلہ، مفتی دارالافتاء بھوپال خلیفہ ومجازِ بیعت از شیخِ طریقت عارف باللہ نمونۂ اسلاف حضرت مولانا شاہ محمد قمر الزماں صاحب الہ آبادی دامت برکاتہم العالیہ۔ آمین

مفتی رئیس احمد خان قاسمی بھوپالی

'وراثت کی فریاد' محترم انور عالم صاحب کی اچھی کوشش ہے۔ میں نے اسے پڑھا، مشورہ بھی دیا۔ میراث کے علم سے دل چسپی رکھنے والوں کے لئے مفید ہے۔

اظہار احمد فلاحی مدنی

الحمدللہ، بھائی انور صاحب، جو کافی وقت سے علم فرائض (میراث) پر محنت کر رہے ہیں اور اس کو سکھانے میں آن لائن اور آف لائن ہر طرح کے پروگرام کر رہے ہیں، کئی کتابیں بھی تصنیف کی ہیں۔ سراجی سے پہلے ریاضی بہت آسان زبان میں اور ابھی وراثت کی فریاد نظم میں۔ یہ کتاب اگر مدارس میں داخلِ نصاب ہو جائے تو بہت مفید ثابت ہوگی، ان شاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور امت کے لیے نافع بنائے، آمین، یارب العالمین۔

حسام الدین قاسمی نائب قاضی محکمہ شرعیہ ساوتھ دہلی

جناب انور عالم صاحب کی یہ نظم 'وراثت کی فریاد' جس میں انہوں نے ترکہ سے متعلق حقوق کے علاوہ اصحابِ فرائض کے حصص کا تذکرہ مختصراً کیا ہے، اس پر وہ ہم سب کی جانب سے شکریہ کے مستحق ہیں، جزاہ اللّٰہ عنّا و عن الاسلام خیرا۔ ویسے عربی زبان میں علمِ وراثت پر دسیوں نظمیں موجود ہیں، جن میں مشہور 'الرحبیة' ہے۔

مولانا ابو یاسر امین الرحمٰن عمری مدنی

جناب انور عالم صاحب نے 'وراثت کی فریاد' نامی اپنی کتاب میں وراثت پانے والوں کے حصوں کو منظوم شکل میں پیش کیا ہے، جو اپنے آپ میں بڑی دل چسپ پہل ہے۔ امید ہے کہ یہ کوشش طلبۂ مدارس اور دیگر طالبانِ علوم کے لیے مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ موصوف کی مساعیِ جمیلہ کو شرفِ قبول عطا فرمائے۔ آمین

محفوظ انصاری فلاحی مدنی

ISLAMIC INHERITANCE RESEARCH CENTRE
IIRC

+91-9871481152
virasat@iirc.org.in
www.iirc.org.in

Join Free Class
on Muslim Inheritance (Only Friday)
11AM - 12PM / 9:30PM-10:30PM
zoom 923 659 2939 Password: 1234

Design & Printed by:
Creative Design World
New Delhi | INDIA | +91 9210104875 | cdworldinfo@gmail.com | cdworld.net